سبق 48

ساقط حروف

قرآن مجید میں کئی مقامات پر " و ی ا " لکھے تو جاتے ہیں لیکن پڑھے نہیں جاتے، ان کے کچھ قواعد ہیں:

قاعدہ-1: اگر زبر، زیر یا پیش کے بعد بغیر حرکت والے "و ی ا" ہو اور اس کے بعد والے حرف پر سکون یا شدّہ ہو تو زبر، زیر یا پیش کو سکون یا شدّہ سے ملا کر پڑھا جائے گا اور درمیان کے تمام حروف چھوڑ دیئے جائیں گے۔

فَالْيَوْمَ فَلْيَوْمَ	وَالْقَمَرَ وَلْقَمَرَ	وَالشَّمْسَ وَشَّمْسَ
فِي الْاَرْضِ فِ لْاَرْضِ	عَلَى اللهِ عَلَ اللهِ	اِلَى الَّذِيْنَ اِلَ لَّذِيْنَ
يَكَادُ الْبَرْقُ يَكَادُ لْبَرْقُ	عِيْسَى ابْنَ عِيْسَ بْنَ	فَتَرَى الَّذِيْنَ فَتَرَ لَّذِيْنَ

قاعدہ-2: اگر الف پر چھوٹا سا حلقہ (گول دائرہ) ہو تو اس الف کو نہیں پڑھا جائے گا۔

اَفَاۡئِنْ اَفَئِنْ	لِشَاۡىْءٍ لِشَىْءٍ	وَمَلَاۡئِهٖ وَمَلَئِهٖ
ثَمُوْدَاۡ ثَمُوْدَ	لِتَتْلُوَاۡ لِتَتْلُوَ	لَنْ نَّدْعُوَاۡ لَنْ نَّدْعُوَ

www.understandquran.com

www.understandquran.com

لَاْ اِلَى اللّٰهِ	وَلَاْ اَوْضَعُوْا	نَبَاْئِ الْمُرْسَلِيْنَ
لَاِلَ للّٰهِ	وَلَاَوْضَعُوْا	نَبَئِ الْمُرْسَلِيْنَ

قاعدہ- 3 : اَنَا کواَنَ پڑھنا چاہیے، البتہ اگر اَنَا پر وقف کیا جائے تو اس وقت الف مد پڑھا جائے گا۔

اَنَا	وَاَنَا	فَاَنَا
اَنَ	وَاَنَ	فَاَنَ

قاعدہ-4: اگر کھڑا زبر کے بعد ی بغیر کسی علامت کے ہو تو اس کو نہیں پڑھا جائے گا۔ (یہ قاعدہ سبق نمبر 21 میں بھی گزر چکا ہے)

مَاْوٰی	مُوْسٰی	عِیْسٰی
مَاْو	مُوْس	عِیْس

قاعدہ-5: جس حرف پر کوئی علامت نہ ہو اس حرف کو نہیں پڑھا جائے گا۔ (علامت نہیں تو آواز نہیں)

اَلْحَيٰوةِ	الصَّلٰوةَ	اَلزَّكٰوةَ
اَلْحَيٰةِ	الصَّلٰةَ	اَلزَّكٰةَ
وَاُولُوا الْاَرْحَامِ	اُولٰٓئِكَ	وَلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ
وَاُلُلْاَرْحَامِ	اُلٰٓئِكَ	وَلَاُصَلِّبَنَّكُمْ